

اور جناب وحید اشرف صاحب کے ”معتزلہ نامی مضمون پر ان کے کوئی منفیدی تعلیقات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

اس کتاب کو دارالکتب، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور نے شائع کیا ہے، کتاب کی طباعت و اشاعت میں انہوں نے اپنے عمدہ اور بہترین معیار کو برقرار رکھا ہے۔

حدیقة الصفا فی أسماء النبی المصطفی ﷺ، تالیف: مخدوم سید محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھی، اشاکٹ: مکتبۃ الرازی، سلام مارکیٹ، بنوری ٹاؤن کراچی، صفحات: ۱۹۰، قیمت: ۳۰۰ روپے۔

علامہ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ کا نام تعارف کا محتاج نہیں، وہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے ہم عصر اور بارہویں صدی ہجری کے مشہور بزرگ اور عالم دین ہیں، کئی علمی و تحقیقی یادگاروں کے علاوہ انہوں نے حضور اکرم ﷺ کے ۱۱۱۱..... اسمائے مبارکہ کو ”حدیقة الصفا فی أسماء النبی المصطفی ﷺ“ کے نام سے جمع کیا، یہ رسالہ اب تک مخطوط کی شکل میں تھا، مولانا نوید انور نے ترجمے کے ساتھ اسے انتہائی خوبصورت ڈیزائننگ اور اعلیٰ ورق (آرٹ پیپر) پر چھاپا ہے، اس کے ترجمے کا فریضہ مولانا محمد منزل سلاوٹ صاحب اور جناب محمد احمد رضا صاحب نے سرانجام دیا ہے، ہر صفحے پر چھ، آٹھ، دس یا بارہ اسماء آگئے ہیں، ہر صفحہ کے سائیڈ حاشیہ پر خانہ کعبہ، مسجد حرام، مسجد نبوی کے مختلف مناظر کی چھوٹی چھوٹی خوبصورت رنگین تصاویر دی گئی ہیں اور ذیلی حاشیہ میں قصیدہ بردہ کا ایک ایک شعر دیا گیا ہے، آخر میں بدری صحابہؓ کے اسماء گرامی بھی دیئے گئے ہیں، کتاب کو ہفتہ کے سات دنوں کی ترتیب سے سات منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے، مختلف رنگوں کی مینہ کاری نے کتاب کو مزید دیدہ زیب اور جاذب نظر بنا دیا ہے، اس کی نشر و اشاعت کا اہتمام شعبہ تحقیق و تصنیف جامعہ قدسیہ کراچی نے کیا ہے۔

کوہ صبر و استقامت، ملا عبد السلام ضعیف، ترتیب و تدوین: حافظ محمد ندیم، ناشر: دارالکتب، کتاب مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور، صفحات: ۱۳۳، قیمت: ۲۰۰ روپے۔

یہ کتاب افغانستان کی طالبان حکومت کے پاکستان میں سابق سفیر ملا عبد السلام ضعیف کی شخصیت و کردار، ان کی آپ بیتی اور ان پر لکھنے جانے والے مختلف دانشوروں کے کالموں کا مجموعہ ہے، کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، حصہ اول میں ملا عبد السلام ضعیف کا تعارف، ”گوانتا نامو بے کیا ہے؟“ کے عنوان سے مفت روزہ ضرب مومن کے معروف کالم نگار جناب یاسر محمد خان کا کالم، افغانستان پر امریکی حملے سے پہلے مضمون ۱۱۸۵ تا ۱۲ اکتوبر ۲۰۰۱ء کے شمارے میں شائع ہونے والا ملا عبد السلام ضعیف کا انٹرویو، اور ان کی رہائی کے بعد روزنامہ ”جناح“ ۲۵ ستمبر ۲۰۰۶ء میں شائع ہونے والا ان کا ایک انٹرویو شامل ہے۔ حصہ دوم میں مختلف عنوانات قائم کر کے ملا عبد السلام ضعیف کی آپ بیتی کی جھلکیاں دی گئی ہیں جو انہوں نے گوانتا نامو بے سے رہائی کے بعد ”دگو انتانامو انخود“ کے نام سے پشتو زبان